More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

یونٹ نمبر:2

آئین وشہریت

باب نمبر:1

آئین

(باب کی اختتامی مشقیں)

اپنی معلومات اور تفہیم کو جانچیے۔

ا۔ خالی جگہ پُر کیجیے:

(i) آئین ریاست کا بنیادی، ضروری اور اساس قانون ہے۔

(ii) نمائندہ حکومت تین اداروں پر مشتمل ہوتی ہے یعنی انتظامیہ قانون ساز ادارہ اور عدلیہ ۔

(iii) اقتدارِ اعلیٰ کا مطلب اعلیٰ اختیار ہے۔

(iv) پاکستان کا آئین 280 آرٹیکلز پر مشتمل ہے۔

درج ذیل سوالات کے جوابات دیں:۔

(i) قانون کی حکمرانی کو تفصیل سے واضح کریں؟

جواب: عالمی ماہر قانون ڈائسے (Dicey) کے اُصول قانون کے تصور کے مطابق، کوئی بھی قانون سے بالاتر نہیں ہے۔ پاکستان کا آئین تسلیم کرتا ہے کہ قانون کے سامنے تمام شہری برابر ہیں اور وہ قانون کے مساوی تحفظ کے حق دار ہیں۔ اس مقصد کو

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

سرانجام دینے کے لئے پاکستان کے آئین نے کچھ بنیادی حقوق فراہم کئے ہیں۔ان بنیادی حقوق میں رتبہ ودرجہ کی مساوات، قانون تک پہنچ کا مساوی موقعہ اور سماجی، معاشی اور سیاسی انصاف شامل ہیں۔اسی میں مزید اظہار رائے، خیالات، اعتقاد، ایمان، عبادت اور جماعت بنانے کی آزادی بھی شامل ہیں، لیکن شرط یہ ہے کہ وہ قانون اور عوامل کی اخلاقیات کے ماتحت ہوں۔

(ii) غیر تحریری قانون کی خوبیوں اور کمزوریوں کو بیان کریں؟

جواب: **غیر تحریری قانون کی خوبیاں:**

۱۔ یہ کسی کتاب یا دستاویز کی شکل میں تحریر شدہ نہیں ہوتا ہے۔

۲۔ یہ رسوم ورواجات پر مبنی ہوتی ہے۔جیسے کہ برطانیہ کا آئین۔

۳۔ یہ لچکدار آئین ہوتا ہے۔

غیر تحریری قانون کی خامیاں:

۱۔ ایک غیر تحریری آئین کو گواہی کے طور پر پیش نہیں کیا جا سکتا۔

۲۔ یہ آئین صرف رسم ورواجات کا حامی ہوتا ہے اس لئے اس آئین کے نزدیک رسومات ورواجات کی اہمیت بہت زیادہ ہوتی ہے۔

۳۔ یہ آئین قانون کی بالادستی پر زور نہیں دے سکتا۔

۴۔ یہ آئین حکومت کی تینوں شاخوں کے فرائض منصبی کی وضاحت نہیں کرتا۔

(iii) اقتدار اعلیٰ کیا ہے؟

جواب: اقتدار اعلیٰ کا مطلب ہے اعلیٰ اختیار۔مقتدر وہ ہے جو اپنے اختیارات کو نہیں بانٹتا اور ان کے احکام کو قابلِ اعتراض گردانا نہیں جا سکتا۔

www.Perfect24u.com

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

(iv) شناخت کریں کہ کس طرح آئین بنیادی حقوق بشمول شہریوں کی آزادی کو تحفظ فراہم کرتا ہے اپنے جواب کو سہارا دینے کے لئے مناسب و باموقع آرٹیکلز بیان کریں؟

جواب: کسی بھی ملک کا آئین اس ملک کے تمام شہریوں کو بنیادی حقوق فراہم کرتا ہے علاوہ ازیں شہریوں کی آزادی کو بھی مکمل تحفظ فراہم کرتا ہے۔ پاکستان کے آئین 1973ء کے دفعہ نمبر 7 کے تحت:

> "غیر مسلم باشندگان مملکت سے حدود شریعہ کے اندر جو معاہدات کئے گئے ہوں۔ ان کی پابندی لازمی ہوگی اور جن حقوق شہری کا ذکر دفعہ نمبر 7 میں کیا گیا ہے ان میں غیر مسلم باشندگان ملک اور مسلم باشندگان ملک سب برابر کے شریک ہوں گے۔"

یعنی کہ شہری حقوق کے تحفظ کے لئے صرف پاکستانی شہریت کا ہونا لازم نہیں بلکہ 1973ء کے آئین کے مطابق ہر غیر مسلم باشندہ جو کہ پاکستان میں رہائش پذیر ہے حکومت وقت اُسے مکمل طور پر بنیادی حقوق فراہم کرے گی اور اس کی آزادی کو تحفظ فراہم کرے گی۔

1973ء کے آئین کی دفعہ 11 کے تحت پاکستان میں غلامی کا کوئی وجود نہیں ہے اور نہ اسے رائج کرنے کے لئے کسی قسم کا کوئی نیا قانون وضابطہ بنایا جا سکتا ہے۔ اس طرح 14 سال سے کم عمر بچوں سے محنت و مشقت نہیں لی جا سکتی۔ یا قانوناً جرم ہے۔ اس کے علاوہ کسی بھی فرد کو ایک ہی جرم کے ضمن میں دوبارہ سزا نہیں دی جا سکتی۔ ہر شہری کو قانون کی حدود میں رہتے ہوئے نقل و حرکت کی اور کسی ایک جگہ سکونت اختیار کرنے کی مکمل طور پر آزادی حاصل ہے۔ 1973ء کے آئین کے مطابق ہر شہری کو

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

اس کی قابلیت کے مطابق ملازمت کا پورا پورا حق حاصل ہے۔ آئین کے مطابق ملک کے ہر شہری کو یہ حق بھی حاصل ہے کہ وہ اپنی مرضی کے مطابق جو بھی مذہب اختیار کرنا چاہے کرسکتا ہے۔ یعنی کہ اسے مذہب کے اختیار کی مکمل آزادی حاصل ہے۔ علاوہ ازیں تمام شہریوں کو قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے جائیداد کی خرید و فروخت کی بھی پوری پوری آزادی حاصل ہے۔

---

www.Perfect24u.com

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

باب نمبر:2

شہری حقوق اور ذمہ داریاں

(باب کی اختتامی مشقیں)

اپنی معلومات اور تفہیم کو جانچئے۔

ا۔ خالی جگہ پُر کیجئے:

(i) شہری حقوق خصوصی طور پر ایک شہری کی آزادی اور زندگی کے ساتھ وابستہ ہوتے ہیں۔

(ii) آئین کے آرٹیکل 25-A کے مطابق پانچ سال سے سولہ سال کی عمر تک کے تمام بچوں کو مفت تعلیم فراہم ریاست کی ذمہ داری قرار دیا گیا ہے۔

(iii) بنیادی حقوق بہتر زندگی آزادی اور خوشیوں کی حوصلہ افزائی کرتے اور ترغیب دیتے ہیں۔

درج ذیل سوالات کے جوابات دیں:۔

(i) ایک ملک میں شہری کس قسم کے حقوق سے لطف اندوز ہوتے ہیں؟

جواب: ایک ملک میں شہری ان حقوق سے لطف اندوز ہوتے ہیں جن کے استعمال سے انہیں فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ ان کے رہن سہن، عبادات، ملازمتیں اور کھانے پینے جیسے تمام حقوق انہیں فراہم کئے جاتے ہیں جنہیں وہ استعمال کر کے اپنی زندگیوں

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

میں سکون اور اطمینان حاصل کرتے ہیں۔

(ii) ایک شہری کی کون کونسی ذمہ داریاں ہوتی ہیں؟

جواب: ایک شہری کی مندرجہ ذیل ذمہ داریاں ہوتی ہیں:۔

۱۔ آئین کی حمایت اور دفاع کرنا۔

۲۔ سماج کے متاثر کن معاملات سے باخبر ہونا آگہی۔

۳۔ جمہوری طریقہ کار میں شریک ہونا۔

۴۔ قوانین کا احترام اور پاسداری کرنا۔

۵۔ دیگر لوگوں کے حقوق، اعتقاد کا احترام کرنا۔

۶۔ مقامی برادری میں شریک ہونا۔

۷۔ ملک کا دفاع کرنا جب اس کی ضرورت ہو۔

(iii) حقوق پر حدود عائد کیوں ہیں؟

جواب: حقوق پر حدود اس لئے عائد ہیں کہ شہری اپنے حقوق سے تجاوز نہ کریں اور ریاست کی طرف سے فراہم کئے گئے حقوق کو جائز طریقوں سے استعمال کریں۔ اگر کوئی شہری ان حقوق کا ناجائز یا غلط استعمال کرتا ہے تو ریاست کی طرف سے اس پر جرم عائد کیا جاتا ہے اور فرد جرم ثابت ہونے کی صورت میں اسے سزا بھی دی جاتی ہے۔

(iv) اپنے علاقہ کے منتخب نمائندوں سے رابطے کے اسباب کو بیان کریں؟

جواب: اپنے علاقے کے منتخب نمائندوں سے رابطے کے بے شمار اسباب ہیں جن میں سے چند حسبِ ذیل ہیں:

☆ ان کا شکریہ ادا کریں جب انہوں نے کوئی کام کیا ہو۔

☆ ان کو کہیں کہ وہ بعض سرگرمیوں میں کوئی کردار ادا کریں۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

☆ ان کو آگاہ کریں کہ آپ کس طرح تعلیم، جرم، محصول یا ماحولیات کے بارے میں محسوس کرتے ہیں۔

(v) قانونی مشاورت و وکالت کی حکمت عملی کو ترغیب دینے کے طریقے کار کو بیان کریں؟

جواب: قانونی مشاورت و وکالت کی حکمت عملی کو ترغیب دینے کا طریقہ کار:

☆ مقاصد: آپ کیا چاہتے ہیں؟

☆ سامعین: یہ آپ کو کون دے سکتا ہے؟

☆ پیغام: ان کو کیا سننے کی ضرورت ہے؟

☆ قاصد: کیوں انہیں یہ بات سننے کی ضرورت ہے؟

☆ کاروائی: پیغام پہنچانا کتنا بہترین ہوتا ہے؟

☆ وسائل: ہم نے کیا حاصل کیا ہے؟

☆ اختلافات و شگاف: ہمیں ترقی کے لئے کن باتوں کی ضرورت ہے؟

☆ ابتدائی کوشش: ہم کیسے ابتداء کریں؟

☆ تشخیص و اندازہ لگانا: ہم کیسے آگاہ ہوں کہ وہ کام کر رہا ہے؟

(vi) قانونی مشاورت و وکالت کی دو حکمت عملیوں کو پہچانیں جو آپ جانتے ہیں اور مثالیں دیں کہ ان کو کیسے استعمال کیا جاتا ہے؟

جواب: قانونی مشاورت و وکالت کی دو حکمتِ عملیاں:

☆ مقاصد: آپ کیا چاہتے ہیں؟

- ایک موثر قانونی وکالت کی کوشش کی ابتداء مقاصد کے واضح تعین کے ساتھ ہونی چاہئے۔ اس میں طویل المیعاد مقاصد اور جزوی میعاد مقاصد شامل ہو سکتے ہیں۔ جیسے کہ کسی علاقے میں بجلی کی فراہمی کے یا تعطل کے مسائل ہیں

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

جنہیں حل کرنا ہے تو یہ طویل المیعاد مقاصد میں شمار ہوں گے کیونکہ ان مقاصد کو بروئے کار لانے میں اچھا خاصا وقت لگے گا۔ اسی طرح کچھ مقاصد جزوی میعاد یعنی کم وقت خرچ کر کے حل کرنے والے ہوتے ہیں جن میں علاقے کو پانی بذریعہ ٹینکرز کی فراہمی وغیرہ شامل ہیں۔

☆ سامعین: یہ آپ کو کون دے سکتا ہے؟

وہ کون سے ادارے ہیں جن کو آپ حرکت دینا چاہتے ہیں؟ جیسے کہ بجلی کی پے در پے غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ کے لئے کے الیکٹرک کے ادارے کو حرکت میں لانا بہت ضروری ہے۔ اس میں وہ شامل ہیں جن کے پاس تفویض اور سپرد کرنے (یعنی عوامی اختیارات) کا حقیقی رسمی اختیار ہے اور دیگر کردار بھی ہیں۔ جو اپنی فیصلہ سازی (میڈیا، اہم انتخابی حلقہ اور دیگر) پر اثر انداز ہوں گے۔

----

www.Perfect24u.com

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

باب نمبر:3

شہری سماجی تنظیم کا کردار اور سرگرم شہریت

(باب کی اختتامی مشقیں)

اپنی معلومات اور تفہیم کو جانچیے۔

ا۔ خالی جگہ پر کیجیے:

(i) وہ شخص جو کسی معاوضہ کی ادائیگی کے بغیر کسی تنظیم کے لئے کام کرتا ہے اس کو رضا کار کہا جاتا ہے۔

(ii) شہری سماجی تنظیم کا بنیادی کردار ریاست کے اختیار کو محدود کرنا اور ضابطے میں رکھنا ہوتا ہے۔

(iii) رضا کار معیشت کے شعبے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

(iv) شہری سماجی تنظیم مستقبل کے سیاسی رہنماؤں کے لئے تربیتی میدان فراہم کر سکتی ہے۔

درج ذیل سوالات کے جوابات دیں:۔

(i) شہری سماجی تنظیموں کے کردار اور فرائض کو شناخت کریں؟

جواب: شہری سماجی تنظیموں کے فرائض حسبِ ذیل ہیں:

☆ شہری سماجی تنظیمیں جمہوری حکومتی انتظامات کے محرکات کی حمایت میں دیگر تنظیموں کو مالی اعانت مہیا کرتی ہیں۔

☆ اس میں انفرادی اشخاص اور تنظیموں کی قانونی امداد شامل ہوتی ہے۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

☆ یہ آمدورفت کی ترقی اور فروغ دینے اور تنظیموں یا انفرادی اشخاص کے درمیان باہمی تبادلہ کے نظام سے وابستہ ہوتی ہیں۔

☆ یہ تنظیمیں اغراض و مقاصد متعین کرنے کے طریقہ کار اور خصوصی پالیسیوں کو وضع کرنے میں بھی ملوث ہوتی ہیں۔ وہ ان پالیسیوں پر عمل درآمد کے لئے سرگرم منصوبہ تشکیل دیتی ہیں۔

شہری سماجی تنظیموں کے کردار مندرجہ ذیل ہیں:

☆ یہ تنظیمیں سیاسی معاونت و رہنمائی کو فروغ دیتی ہیں۔

☆ یہ مختلف مفادات کے اظہار کے لئے ایک پلیٹ فارم مہیا کرتی ہیں۔

☆ یہ مستقبل کے سیاسی رہنماؤں کے لئے تربیتی میدان فراہم کرسکتی ہے۔

☆ یہ تنظیمیں اسکولوں میں بھی جمہوری شہری تعلیم کے لئے پروگراموں کو ترقی دینے میں مدد کرسکتی ہیں۔

(ii) شناخت کریں کہ وہ کون سے محرکات ہوتے ہیں جو لوگ شہری سماجی تنظیموں میں شامل ہوتے ہیں اور کسی مقصد کے لئے اکٹھے ہو کر کام کرتے ہیں؟

جواب: شہری سماجی تنظیمیں اس وقت حرکت میں آتی ہیں جب شہریوں کو ان کے بنیادی حقوق میسر نہ آ رہے ہوں۔ لیبرز کو ان کے حقوق نہ دیئے جاتے ہوں۔ بچوں کو بنیادی تعلیم بھاری فیسوں کی وصولی کے باعث فراہم کی جاتی ہو اور سرکاری سطح پر بنیادی تعلیم کا کوئی خاص معیار نہ ہو۔ جب شہریوں کو مذکورہ بالا حقوق فراہم نہیں کئے جاتے ہوں شہری سماجی تنظیمیں ان کے ان مسائل کو حل کرنے کے لئے معرض وجود میں آتی ہیں اور پھر لوگ ان تنظیموں میں شامل ہو کر اپنے مسائل حل کروانے کے جتن کرتے ہیں۔ اس طرح شہری سماجی تنظیمیں کسی ایک مقصد کو مدنظر رکھتے ہوئے عوام کے لئے کام کرتی ہیں اور ان میں کامیاب ہوجاتی ہیں۔ یوں شہریوں کو ان کے حقوق ملتے ہیں۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

بھی فراہم کر دیئے جاتے ہیں۔

(iii) عوام کی فلاح و بہبود کے لئے شراکت میں شہری سماجی تنظیموں کے کردار کی وضاحت کریں؟

جواب: **شہری سماجی تنظیموں کا کردار:**

☆ شہری سماجی تنظیم کا بنیادی کردار ریاست کے اختیار کو محدود کرنا اور رضا لطے میں رکھنا ہوتا ہے۔

☆ یہ تنظیمیں سماج میں مختلف برادریوں کو یکجا کرنے کے عمل طریقہ کے ذریعے جمہوریت کو مضبوط کر سکتی ہے۔

☆ یہ تنظیمیں اہم عوامی معاملات و مسائل کے بارے میں عوام کو آگاہ کرتی ہیں۔

☆ شہری سماجی تنظیموں کا انتخابات کے انعقاد کی نگرانی میں کردار ادا کرنے کے لئے اہم اور مرکزی کردار ہوتا ہے۔

(iv) ان تین باتوں کو شناخت کریں جو پاکستان میں رضا کار سرگرمی کے فروغ عمل کے لئے کی جا سکتی ہیں؟

جواب: پاکستان میں رضا کار سرگرمی کے فروغ عمل کے لئے ضروری ہے کہ ملک میں مختلف مقاصد یعنی کثیر المقاصد شہری سماجی تنظیمیں عمل میں لائی جائیں اور ان میں زیادہ سے زیادہ رضا کار شامل ہوں۔ یہ تمام رضا کار تنظیمیں مل کر مختلف مقاصد جیسے کہ لیبرز یونیز، بچوں کی تعلیم کی مفت فراہمی، مفت علاج و معالجے کی سہولیات اور دیگر ایسے ہی مقاصد کے لئے رضا کار تنظیمیں قائم کی جائیں تا کہ لوگوں کو ان سے بروقت اور زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل ہو۔

---

www.Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

www.Perfect24u.com

Perfect24u.com